U-60 ✓

۷۸۶

محمد عبدالرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۱۱، اپریل ۱۹۶۷ء

Dīvān-i Mīr Taqī Mīr
Mīr Muḥammad Taqī Mīr 1135-1225 (1722-1810)

1. 1b-12a - Qaṣā'id - ...

2. 12b-157b - Dīvān-i Avval
dated Rajab 29, 1286
Nov. 4, 1869

3. 158b-271b - Dīvān-i Duvum
dated Sha'bān 29, 1286
Dec. 4, 1869

Kātib: Durgā Prashād

271 leaves
17 lines per page

اتنا خزاں کری ہی کب زرد رنگ پریاں
لو ہی کسو نگہہ سی ای گل جدا رہا ہی

رہتی ہین خاک گلشن ان دنوں کی خاطر
جنکا کہ اس چمن مین اسکیا مزا رہا ہی

اب جاننا نہین ہی بوسہ جو تیری لب سی
جینی سی میر شاید کچھ دل اٹھا رہا ہی

مجھسا بیتاب ہووی جب کوئی
بیقراری کو جانے تب کوئی

ہان خدا مغفرت کری اسکو
صبر مرحوم تہا عجب کوئی

جان دی گو مسیح بر استی
بات کہتی ہین تیری لب کوئی

بعد میری ہی ہو گیا سنسان
سونی پایا تہا ورنہ کب کوئی

اسکی کوچی مین حشر تہی مجھ تک
آہ دنیا اگری نہ اب کوئی

قطعہ

اور محزون بہی ہم سنی تہی ولی
میر سا ہو سکی ہی کب کوئی

کہتا لفظ طرب کا سنکی گیے
شخص ہوگا کہین طرب کوئی

تڑپہنا ہی دیکہا نہ بسمل کا اپنی
مین کشتہ ہون انداز قاتل کا اپنی

نپوچہو کہ احوال ناگفتہ بہ ہی
مصیبت کی ماری ہوئی دل کا اپنی

دل زخم خوردہ کی اور آگ لگائی
مداوا کیا خوب گہائل کا اپنی

ٹک ابرو کو میری طرف کیجی مائل
کبہو دل بہی رکہہ لیجی مائل کا اپنی